احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 22۔اگست 2007ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD   ٹیلیفون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 22۔اگست 2007ء 8 شعبان 1428 ہجری 22 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 190

مجھے کمزوروں میں تلاش کرو

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مجھے اپنے کمزوروں میں تلاش کرو کیونکہ تمہیں تمہارے غرباء کی وجہ سے ہی رزق دیا جاتا ہے اور نصرت عطا کی جاتی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الجھاد باب فی الاستفتاح حدیث نمبر:1624)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ان پر ٹھٹھے کیے جاتے ہیں۔ ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔ جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔ اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔

خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے۔ اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبر نہ کرے لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے۔ ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا۔ اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا۔ پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا۔ یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی۔

یہ بالکل سچی بات ہے کہ بہت سی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے انہیں امیروں کی امیری اور تموّل پر رشک نہیں کرنا چاہئے اس لئے کہ انہیں وہ دولت ملی ہے جو ان کے پاس نہیں۔ ایک غریب آدمی بے جا ظلم۔ تکبّر۔ خود پسندی۔ دوسروں کو ایذا پہنچانے اتلافِ حقوق وغیرہ بہت سی برائیوں سے مفت میں بچ جائے گا۔ کیونکہ وہ جھوٹی شیخی اور خود پسندی جو ان باتوں پر اسے مجبور کرتی ہے اس میں نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی مامور اور مرسل آتا ہے تو سب سے پہلے اس کی جماعت میں غرباء داخل ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ ان میں تکبر نہیں ہوتا۔ دولت مندوں کو یہی خیال اور فکر رہتا ہے کہ اگر ہم اس کے خادم ہو گئے تو لوگ کہیں گے کہ اتنا بڑا آدمی ہو کر فلاں شخص کا مرید ہو گیا اور اگر ہو بھی جاوے تب بھی وہ بہت سی سعادتوں سے محروم رہ جاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ کیونکہ غریب تو اپنے مرشد اور آقا کی کسی خدمت سے عار نہیں کرے گا مگر یہ عار کرے گا۔ ہاں اگر خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے اور دولت مند آدمی اپنے مال و دولت پر ناز نہ کرے اور اس کو بندگان خدا کی خدمت میں صرف کرنے اور ان کی ہمدردی میں لگانے کے لئے موقع پائے اور اپنا فرض سمجھے تو پھر وہ ایک خیر کثیر کا وارث ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 438)

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ:567)

نمایاں کامیابی

مکرم راجہ زکی ناصر صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بہن مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم راجہ ناصر احمد صاحب جماعت احمدیہ وزیر آباد نے امسال میٹرک کا امتحان سائنس گروپ سے دیا تھا جس میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصوفہ نے 807/850 نمبر حاصل کر کے بورڈ میں لڑکیوں میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوفہ اور ان کے اہل خانہ کیلئے بابرکت فرمائے اور موصوفہ کو نیک خادمہ دین بنائے۔ آمین

ماہر پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 26۔اگست 2007ء کو مریضوں کے معائنہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انٹرویو نرسنگ اپرنٹس شپ

فضل عمر ہسپتال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں نرسنگ اپرنٹس شپ کے داخلے کیلئے تحریری امتحان وانٹرویو مورخہ 26۔اگست 2007ء بروز اتوار بوقت 8:00 بجے صبح ہوگا۔ وقت کی پابندی ملحوظ رکھیں۔ جن امیدواروں نے اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب کی تصدیق کے بغیر جمع کروائی تھیں اب وہ تصدیق کے ساتھ نئی درخواست ہمراہ لائیں۔ ورنہ تحریری امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

تکاثر اور دنیاوی لذات کے خطرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

یورپ میں جاننے والے جانتے ہیں کہ ساری یورپین تہذیب اپنے ماحصل سے مایوس ہو چکی ہے۔ جو کچھ انہوں نے حاصل کیا لذتوں میں وہ اب ان کے لیے پرانا ہو گیا ہے۔ نئے نئے رستوں کی تلاش کرتے ہیں اس سے زیادہ ان کو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ تکاثر کے نتیجے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی جس قومی دوڑ میں داخل ہو گئے ہیں اس نے خطرات پیدا کر دیئے ہیں۔ ان کو نظر آ رہا ہے کہ کوئی بعید نہیں کہ جو کچھ ہم نے حاصل کیا تھا دیکھتے دیکھتے یہ ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جائیگا۔ انتہائی مایوسی کا عالم ہے۔ یورپ میں جتنی بھی نئی موومنٹس چل رہی ہیں وہ اس بات کی مظہر ہیں کہ قرآن کریم کا یہ بیان سچا ہے کہ کچھ عرصے تک لذتوں کے حصول کے بعد تم خود ان لذتوں میں دلچسپی کھو دو گے۔ بالآخر تمہارے پاس کچھ بھی نہیں رہے گا۔

(-) آج مغرب کی آواز بھی یہی اٹھ رہی ہے کہ ہم نے کیا حاصل کیا؟ حقیقت میں ہمیں چین نصیب نہیں ہوا۔ اتنی بے چینی، اتنی بیقراری ہے آج ان ترقی یافتہ قوموں میں، اگر خودکشی کا رجحان کوئی پیمانہ ہوسکتا ہے تو سب سے زیادہ خودکشی آج ترقی یافتہ قوموں میں پائی جاتی ہے۔ اگر پاگل پن کوئی پیمانہ ہوسکتا ہے تو اس کثرت کے ساتھ پاگل پیدا ہو رہے ہیں کہ باوجود اس کے کہ ان قوموں کے پاس ذرائع بہت زیادہ ہیں اور ہمارے ملک کے پاگل خانوں کی نسبت انہوں نے سینکڑوں گنا زیادہ پاگل خانے بنائے ہوئے ہیں، پھر بھی وہ پاگل خانے بھر جاتے ہیں اور پاگل رکھنے کی جگہ نہیں ملتی پھر وہ دوسرے Homes بناتے ہیں۔ پھر ایسی اور سوسائٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں، ان کی مدد کیلئے۔ چنانچہ صرف امریکہ میں اتنے پاگل خانے ہیں کہ (ان کی Exact گنتی تو مجھے یاد نہیں لیکن) میرا اندازہ یہ ہے کہ اگر ہندوستان اور پاکستان بلکہ سارے مشرق کے پاگل خانے ملا لیے جائیں تو اس سے کئی گنا زیادہ صرف امریکہ میں پاگل خانے ہیں اور کیوز Cues لگے ہوئے ہیں اور باری نہیں آ رہی۔ اور کچھ مینٹل ہومز (Mental Homes) ہیں جو اس کے علاوہ ہیں۔ ذہنی بے چینی کا اس وقت یہ عالم ہے کہ صرف ویلیئم (Valium) پر، جو ایک معمولی سی دوا ہے، پچاس کروڑ ڈالر یا پانچ ارب روپیہ سالانہ خرچ ہو رہا ہے، جو بعض ممالک کی آمد سے بھی بڑھ کر ہے۔ وہ صرف ذہنی بے چینی کو دُور کرنے کے لیے ایک دوائی کے اوپر خرچ کر رہے ہیں اور سارے Drugs پر امریکہ میں جو خرچ ہو رہا ہے وہ مشرق کے بہت سارے ملکوں کی اجتماعی دولت سے بھی زیادہ ہے۔

یہ کیوں ہو رہا ہے؟ اس لیے کہ ان کا دل گواہی دے رہا ہے کہ (-) ہم نے جو کوشش کی تھی حصول لذت کی، اس میں ہم ناکام ہو گئے ہیں۔ ایک منزل سے دوسری کی طرف بڑھے، دوسری سے تیسری کی طرف بڑھے۔ یہاں تک کہ بالآخر ہم نے یہ دیکھا کہ وہ سب کچھ جو ہمارا ماحصل تھا وہ ایک ایسی زردی میں تبدیل ہو گیا ہے۔ جس میں کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ سبز کھیتی جس طرح لذت عطا کرتی ہے نگاہ کو۔ اگر وہ پھل دینے سے پہلے مرنی شروع ہو جائے تو زمیندار کو کتنی تکلیف ہوتی ہے۔ وہ نقشہ قرآن کریم کھینچ رہا ہے۔ بیچ میں کہیں پھل کا ذکر نہیں۔ فرماتا ہے کھیتیاں لہلہاتی تو نظر آئیں گی تمہیں، لیکن ان کو پھل نہیں لگے گا وہ دیکھتے دیکھتے خشک ہونے لگیں گی اور خشک ہو کر جب زردی میں تبدیل ہوں گی پھر تمہیں تکلیف ہونی شروع ہو گی اور اس تکلیف کے نتیجے میں تم محسوس کرو گے جو کچھ ہم نے حاصل کیا تھا سب ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ کچھ بھی ہمارے پاس نہیں رہا۔ تب دل کی آواز اٹھتی ہے (-) یہ ویسا ہی نقشہ ہے جس طرح انفرادی طور پر ہر انسان کی زندگی میں آتا ہے۔ میر دردؔ نے اسی حالت پر غور کیا تو یہ شعر کہا

وائے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(خطبات طاہر جلد اول ص 223)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم انیس الرحمٰن انس صاحب مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم جولائی 2007ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلحہ رحمان عطا فرمایا ہے نومولود جو کہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب وحدت کالونی لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد صاحب وڑائچ مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم عامر وسیم ابن مکرم وسیم ارشد صاحب منڈی بہاؤالدین 29 جولائی 2007ء کو بعمر 9 سال بعد دوپہر الیکٹرک شاک سے وفات پا گیا عزیزم مرحوم وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھا اور تیسری جماعت کا طالب علم تھا عزیزم عامر وسیم نے اپنی وفات سے ایک دن قبل اپنے محلے میں ہی ایک الیکٹریشن کی دکان پر بجلی کی تار کے ذریعہ بلب چیک کرنے کا طریقہ دیکھا دوسرے دن وہی تجربہ خود کرنے کی کوشش کی جس کے دوران الیکٹرک شاک لگا جبکہ تمام افراد خانہ قیلولہ کر رہے تھے اور عزیزم مرحوم اسی الیکٹرک شاک سے اس دار فانی سے ہمیشہ کیلئے رخصت ہو گیا اگلے دن جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین شہر کے مقامی قبرستان واسو بنگلہ میں تدفین ہوئی اور مکرم محمد منیر شمس صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کروائی عزیزم مرحوم اپنے دادا کے ہمراہ بیت الذکر سے وابستہ تھا اور طبعاً ہنس مکھ خوش اخلاق اور خوش لباس تھا تمام احباب سے عزیزم مرحوم کیلئے اور اس کے تمام لواحقین کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ ترکہ
مکرم غلام فرید صاحب مرحوم)

مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے سسر مکرم غلام فرید صاحب ولد علم دین صاحب 12/17 دارالنصر وسطی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12/17 محلہ دارالنصر برقبہ 1 کنال 92 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ مرحوم کی بیوہ اپنے بیٹے مکرم مبارک احمد صاحب اور دیگر تمام ورثاء مکرم مبارک احمد صاحب اور مکرم بشارت احمد صاحب کے حق میں بحصہ برابری دستبردار ہو گئے ہیں۔

تفصیل ورثاء مکرم غلام فرید صاحب ولد مکرم علم دین صاحب۔

1۔ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ بشریٰ بی بی صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نصرت صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ منورہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ شکیلہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ تصورہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)
10۔ مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم (بیٹا)

تفصیل ورثاء مکرم بشارت احمد صاحب۔
i۔ عزیزہ صاحبہ (بیوہ)
ii۔ مکرمہ شائستہ بشارت صاحبہ (بیٹی)
iii۔ مکرمہ سائرہ بشارت صاحبہ (بیٹی)
iv۔ مکرم دانیال فرید صاحب (بیٹا)
v۔ مکرمہ مریم بشارت صاحبہ (بیٹی)

11۔ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ (مرحومہ) بیٹی

تفصیل ورثاء مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ
i۔ داؤد احمد صاحب (خاوند)
ii۔ مکرمہ فرحت صاحبہ (بیٹی)
iii۔ مکرمہ راحت صاحبہ (بیٹی)
iv۔ مکرمہ نمود سحر صاحبہ (بیٹی)
v۔ مکرم حماد رضا صاحب (بیٹا)
vi۔ مکرمہ ندا صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

مکرم بلال طاہر صاحب

حضرت علامہ فخر الدین الرازی رحمہ اللہ

(543ھ تا 606ھ)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اہل ایمان کو مخاطب کرتے ہوئے خیر امۃ کالقب دیا ہے اور اس امت کو ہمیشہ ایسی بزرگ ہستیوں اور علم وفضل کے آسمان پر چمکنے والے روشن ستاروں سے نوازا ہے جن کے بارہ میں آنحضور ﷺ کا فرمان ہے۔

میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی مانند ہیں۔

انہی بزرگ علماء میں سے ایک معروف اور گراں قدر ہستی حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمہ اللہ تھے۔ جن کا نام دینی علوم کی دنیا میں ایک سند تصور کیا جاتا ہے۔

آپ کا پورا نام فخر الدین الرازی ابوعبداللہ محمد بن عمر بن حسین القرشی الطبرستانی تھا۔آپ 15 رمضان 543ھ مطابق 1149ء یا بعض روایات کے مطابق 544ھ میں ''رے'' میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد امام ضیاء الدین ''رے'' کے خطیب تھے اور اسی مناسبت سے بعض اوقات آپ کو 'ابن خطیب رے'' بھی کہا جاتا تھا۔

آپ کے والد آپ کی نوجوانی کے ایام میں ہی فوت ہو گئے لیکن ان کی وفات تک آپ نے ان سے خوب علم حاصل کیا اور اس طرح علم کے حصول کا شوق بچپن ہی سے آپ کی طبیعت کا ایک جزو بن گیا۔پھر آپ نے کمال سمعانی سے تحصیل علم کی اور ایک مدت ان کے حضور زانوئے تلمذ کرنے کے بعد آپ 'رے' واپس تشریف لے آئے۔ پھر آپ نے حکمت پڑھی اور حکمت کے لئے اپنے وقت کے مشہور حکیم مجد الدین الجیلی کو استاد بنایا جو محمد بن یحییٰ کے شاگرد تھے۔ان سے آپ نے کلام اور حکمت کی تعلیم حاصل کی اور سفر وحضر میں ان کے پاس رہنے لگے اور جب آپ کے استاد 'مراغۃ' گئے تو آپ بھی ان کے ساتھ چلے گئے اور ایک لمبا عرصہ تحصیل علم کے بعد 'رے' واپس تشریف لے آئے۔

یہ وہ زمانہ تھا کہ جب آپ نے فقہ کی تدریس شروع کی اور خود بھی مزید علم حاصل کرتے رہے۔شاید آپ کے اتنے سفروں کا ذکر پڑھ کر ہم یہ محسوس کریں کہ آپ کے پاس وافر پیسے ہوتے ہوں یا کوئی اور آپ کے اخراجات اٹھاتا ہو، ایسا ہرگز نہ تھا۔ یہ آپ کا انتہائی غربت کا زمانہ تھا بلکہ مالی حالت یہاں تک دگرگوں تھی کہ ایک دفعہ آپ بیمار ہو گئے تو لوگوں نے چندہ جمع کر کے آپ کا علاج کروایا۔ان تمام حالات کے باوجود آپ نے حصول علم کو ترک نہ کیا اور اس میدان میں آگے سے آگے ہی قدم بڑھاتے رہے۔اسی دوران آپ نے اس وقت کے امام الحرمین سے بھی کسب فیض کیا اور خاص طور پر علم کلام اور فقہ کے دروس لئے۔

بعد ازاں آپ خوارزم گئے جو اس وقت علوم کا مرقع سمجھا جاتا تھا۔آپ شافعی مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور اشعری طبقہ فکر میں سے تھے۔اس شہر میں آپ کے بہت سے مناظرات ومباحثات ہوئے۔خاص طور پر فرقہ معتزلہ سے آپ کی بحثوں نے آپ کو اکثر مشغول رکھا۔لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کو شہر بدر کر دیا گیا۔اس تلخ تجربے کے بعد آپ ماوراء النہر گئے لیکن وہاں بھی آپ کے ساتھ کچھ مختلف سلوک نہ ہوا اور آپ کو واپس 'رے' آنا پڑا۔

رے میں ایک بہت امیر طبیب تھا جس کی دو بیٹیاں تھیں جبکہ آپ کے دو بیٹے تھے۔طبیب آپ کے علم وفضل کا قائل تھا۔اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی آپ کے دونوں بیٹوں سے کر دی لیکن کچھ ہی عرصہ بعد وہ طبیب فوت ہو گیا اور اس کی جائیداد آپ کے بیٹوں کے تصرف میں آ گئی۔اس طرح آپ کی مالی تنگی کے دن کچھ کم ہوئے۔پھر آپ نے اپنے سفروں کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیا اور غزنی چلے گئے جہاں بادشاہ وقت شہاب الدین غوری نے آپ کی بہت قدردانی کی اور آپ کے رہنے کے لئے ایک خوبصورت محل کا انتظام کروا کے وہاں آپ کے درس و تدریس کا انتظام کروایا۔ کچھ عرصہ بعد بادشاہ نے آپ کو ملکی خزانے کا وزیر بنانے کی خواہش ظاہر کی جو آپ نے کچھ مدت کے لئے قبول کر لی اور ساتھ ساتھ درس و تدریس کو بھی جاری رکھا۔ مدت مقررہ ختم ہونے کے بعد آپ وہاں سے خراسان چلے گئے وہاں بھی بادشاہ سلطان محمد بن تکش جو علاء الدین خوارزم شاہ کے نام سے معروف ہیں، نے آپ کو خوب اعزاز سے محل میں بلوایا اور کچھ عرصہ اپنے پاس رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس نے بھی ایک خوبصورت محل آپ کے لئے بنوایا اور وہاں درس وتدریس کا انتظام کروایا۔دور دور سے لوگ آپ کی شاگردی کے لئے آتے اور علوم قرآن وفقہ و اصول وطب وحکمت اور منطق وغیرہ سیکھ کر جاتے تھے۔ روایات کے مطابق آپ کے شاگردوں کی حالت یہ تھی کہ آپ کے سفر کے دوران بھی 300 کے قریب شاگرد آپ کے اردگرد ہوتے اور درس وتدریس کا سلسلہ جاری رہتا۔خراسان میں کچھ عرصہ رہنے کے بعد آپ ہرات میں آ گئے اور یہاں مستقل قیام فرمایا۔ یہاں بھی درس وتدریس اور وعظ ونصیحت کا سلسلہ چلتا رہا اور شاگردوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ لیکن آپ کبھی اس سے نہ گھبراتے اور علوم قرآن کو پھیلانا ہی اپنی زندگی کا مقصد سمجھتے تھے۔آپ کے درس کا طریق یہ تھا کہ لوگ آپ کے اردگرد دائروں میں بیٹھتے تھے اور ایک جم غفیر آپ کا درس سننے کا منتظر ہوتا تھا۔آپ کے قریب آپ کے بڑے بڑے شاگرد مثلاً زین الدین الکشی، قطب مصری اور شہاب الدین نیشاپوری بیٹھتے تھے۔ان کے بعد آپ کے دیگر شاگرد اور ان کے بعد پھر باقی تمام لوگ۔ جب بھی کوئی شخص درس میں سوال کرتا تو آپ کے شاگرد اس کا جواب دیتے۔اگر انہیں نہ آتا تو بڑے شاگرد جواب دیتے اور اگر وہ بھی جواب نہ دیتے تو پھر آپ خود جواب دیتے تھے۔ یہ آپ کا طریق تھا جو آپ کے شاگردوں کے ذہنوں کو جلا بخشنے کے لئے تھا۔

آپ کا وعظ بھی جادو ہوتا تھا جب آپ کسی مجلس میں وعظ فرماتے تو سراپا تاثر بن جاتے اور اکثر آپ کے سامعین آپ کے وعظ کے اثر سے بہت روتے تھے اور خود آپ پر بھی کئی دفعہ رقت طاری ہو جاتی تھی۔وعظ کے دوران جو بھی شخص سوال کرتا اسے پوری توجہ سے سنتے تھے اور اس کا احسن رنگ میں جواب دیتے تھے۔

آپ عام طور پر دو زبانوں عربی اور فارسی میں وعظ فرماتے تھے اور ہرات میں ''شیخ الاسلام'' کے نام سے یاد کئے جاتے تھے۔اس کے علاوہ آپ آس پاس کے علاقوں میں بھی مجالس وعظ ونصیحت منعقد کرتے۔ ہرات میں قیام کے دوران آپ 'بامیان' تک ان مجالس کے لئے گئے۔

آخری عمر میں آپ موت کو اکثر یاد کرتے رہتے اور فرمایا کرتے تھے:۔

میں نے علم اس حد تک حاصل کیا جس حد تک بحیثیت بشر میری طاقت تھی۔اب میری ایک ذرہ برابر خواہش بھی اس کے علاوہ نہیں کہ میں خدا تعالیٰ سے ملاقات کر لوں اور اس کا پیارا چہرہ دیکھ لوں۔

اس کے علاوہ ان ایام میں آپ اکثر اس بات کا ذکر کر کے رویا کرتے تھے کہ میں نے فلسفہ اور بحث مباحثے کے علوم حاصل کر کے اپنا بہت وقت ضائع کیا۔اصل راہ صرف قرآن مجید ہی کی ہے۔ یہ عجیب کتاب ہے اس پر جتنا غور کرو گے اتنا ہی پاؤ گے۔

اس بات کا ذکر آپ نے اپنی وصیت میں بھی کیا اور نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یقیناً میں نے مباحثات کے ہر طریق کو آزمایا ہے لیکن میں نے اس میں کوئی ایسا فائدہ نہیں دیکھا جو قرآن کے کسی ایک فائدہ کے بھی برابر ہو۔ کیونکہ قرآن ہی وہ چیز ہے جو انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کی عظمت اور اطاعت کا مادہ پیدا کر سکتی ہے''۔

پھر اسی وصیت میں جو آپ نے 1209ء میں اپنے شاگرد ابراہیم بن ابی بکر الاصفہانی کو لکھوائی، آپ اپنی تدفین کے بارہ میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اور میں وصیت کرتا ہوں اور پھر میں وصیت کرتا ہوں اور پھر میں وصیت کرتا ہوں اپنے بیٹے ابی بکر کو اور تمام اپنے شاگردوں کو اور ہر ایک اس کو جس پر میرا کچھ بھی حق ہے کہ جب میں مر جاؤں تو میری موت کی خبر چھپانے کے لئے (یعنی اس کے اخفاء کے لئے) بہت کوشش کریں اور کسی کو اس کی خبر نہ ہونے دیں اور مجھے کفن دیں اور شرعی طریق پر تدفین کریں اور مجھے مزداخان کے پہاڑ پر لے جا کر دفن کر دیں اور جب مجھے لحد میں اتار دیں پھر مجھ پر مٹی ڈال دیں اور پھر دفن کرنے کے بعد یہ کہہ کر واپس آ جائیں ''اے بہت کرم کرنے والے! تیرے حضور ایک محتاج فقیر حاضر ہوا ہے پس اس سے احسان کا سلوک فرما''۔

آپ یکم شوال 606ھ کو ہرات میں فوت ہوئے اور اپنی وصیت کے مطابق دفن ہوئے۔آپ ایک عالم متبحر تھے اور عربی اور فارسی زبان میں آپ کی بہت سی تصانیف آج بھی آپ کے علم سے لوگوں کو فیض پہنچا رہی ہیں۔مطبع البھیۃ مصر سے شائع ہونے والی تفسیر کبیر کے دیباچہ میں آپ کی 67 عربی تصانیف کے نام ہیں جبکہ ان کے علاوہ 8 نامکمل تصانیف کے نام بھی درج ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ فارسی زبان میں بھی آپ کی بہت سی تصانیف ہیں۔آپ کی تصانیف میں سب سے معروف تصنیف تفسیر قرآن ''مفاتیح الغیب'' ہے جسے ''تفسیر کبیر'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ایک کتاب ''التفسیر الصغیر'' بھی ہے جس کا اصل نام ''اسرار التنزیل وانوار التاویل'' ہے۔سورۃ فاتحہ سے مستنبط ایک ہزار معارف پر مشتمل بھی آپ کی ایک تفسیر ہے اور ان کے علاوہ فلسفہ، حکمت، طب، علم الابدان، علم الکلام، سیرت، فقہ، حساب، ہندسہ، اقلیدس اور منطق پر بھی آپ کی کتب موجود ہیں۔

آپ کو قرآنی علوم میں خاص ملکہ حاصل تھا اور آپ کی یہ امتیازی خصوصیت ہی دراصل آپ کی شہرت کا موجب ہوئی۔آپ کو قرآن مجید سے خاص محبت تھی اور قرآن مجید کا درس دیتے ہوئے یا قرآن مجید سنتے ہوئے اکثر آپ پر رقت طاری ہو جاتی تھی۔فہم قرآن کے کوچہ میں آپ کے نام کو حضرت مصلح موعود کا یہ شعر دوام بخش گیا ہے۔

پانی کر دے علوم قرآں کو
گاؤں گاؤں میں ایک رازی بخش

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم بھی حضرت مصلح موعود کی اس دعا کے مصداق بن جائیں۔آمین

یہ مُنہ جھوٹوں کا نہیں ہو سکتا

جب شہدائے افغانستان پر پتھر پڑتے تھے تو وہ گھبراتے نہیں تھے بلکہ استقامت اور دلیری کے ساتھ ان کو قبول کرتے تھے اور جب بہت زیادہ ان پر پتھر پڑے تو صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید' نعمت اللہ خان صاحب اور دوسرے شہداء نے یہی کہا کہ یا الٰہی! ان لوگوں پر رحم کر اور انہیں ہدایت دے۔ بات یہ ہے کہ جب عشق کا جذبہ انسان کے اندر ہو تو اس کا رنگ ہی بدل جاتا ہے' اس کی بات میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے چہرہ کی نورانی شعاعیں لوگوں کو کھینچ لیتی ہیں۔ مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں یہاں ہزاروں لوگ آئے اور انہوں نے جب حضرت مسیح موعود کو دیکھا تو یہی کہا کہ یہ منہ جھوٹوں کا نہیں ہو سکتا۔انہوں نے ایک لفظ بھی آپ کے منہ سے نہ سنا اور ایمان لے آئے۔

(انوار العلوم جلد نمبر 13 صفحہ 96)

فٹ بال کی تاریخ اور قواعد وضوابط

400 قبل مسیح میں فٹ بال کی ابتداء چین میں ہوئی۔ 200ء میں رومن اس کھیل سے آشنا ہوئے۔ کھیل کے میدان میں دو ٹیمیں کھیلا کرتیں اور بہت کھلے فاصلے پر دونوں اطراف ایک لکیر کھینچ دی جاتی، فٹ بال لکیر سے عبور کرنے پر ایک ٹیم کا نمبر شمار کیا جاتا۔ اس کھیل میں گیند کو پاؤں سے ہٹ نہیں کرتے تھے۔ اپنے ساتھیوں کو ہاتھوں سے پاس دے کر لکیر سے کراس کرایا جاتا تھا۔ 1100ء میں لندن میں ساکر قسم کا کھیل ایجاد ہوا۔ 1800ء میں یہ کھیل انگلستان کے تمام تعلیمی اداروں میں متعارف کرایا گیا۔ 1898ء میں کیمبرج کے بڑے تعلیمی کالجوں میں اسے کھیلا جانے لگا اور 1863ء میں آل انگلینڈ فٹ بال ایسوسی ایشن قائم کی گئی۔ 1900ء میں فٹ بال یورپ کے کئی ممالک میں کھیلا جانے لگا۔ بیلجیئم، اٹلی، چلی، ڈنمارک، نیدرلینڈ اور سوئٹزرلینڈ میں اسے عوامی سطح پر کھیلا گیا۔ 1904ء میں فٹ بال کی عالمی تنظیم De Football Federation International قائم کی گئی۔ بعد میں فٹ بال امریکی ممالک میں متعارف ہوا۔ فٹ بال دنیا کے ہر ملک میں کھیلا جاتا ہے۔ 100 سے زائد ممالک میں اسے تنظیمی سطح پر قواعد وضوابط کے مطابق، تعلیمی اداروں، پرائیویٹ کلبوں، صوبائی اور ملکی سطح پر بھی کھیلتے ہیں۔ دنیا کے 50 سے زائد ممالک عالمی مقابلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اس کھیل کا بڑا انعام Jules Rimet Cup ہے۔ دنیا کے لاکھوں افراد ہر ہفتے مختلف ممالک کے مقابلے دیکھتے ہیں۔ بیشتر لوگ ٹیلیویژن پر اس کھیل کے عالمی مقابلوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

برطانوی حکومت نے اپنے دور اقتدار میں برصغیر میں اس کھیل کو متعارف کرایا۔ برطانوی فوجی 1927ء میں اس کھیل کے دوسرے بڑے انعام Durand Cup کے حصول کے لئے ٹورنامنٹس میں حصہ لیا کرتے۔ محمڈن سپورٹنگ کلب کلکتہ کے نامور کھلاڑیوں میں اور پاکستان کے مشہور کھلاڑیوں میں مولوی عبدالحمید، صمد، باچی خان، شیدو، رشید سنٹر، فیض محمد، جمع خان اور عثمان قابل ذکر ہیں۔ 5 دسمبر 1947ء کو پاکستان فٹ بال ایسوسی ایشن (فیڈریشن) قائم ہوئی اور قائداعظم محمد علی جناح بانی پاکستان اس تنظیم کے چیف پیٹرن بنے۔ 1948ء میں فٹ بال کی عالمی تنظیم FIFA نے پاکستان فٹ بال فیڈریشن کو تسلیم کیا۔ 1950ء میں پاکستان فٹ بال فیڈریشن کے صدر خواجہ شہاب الدین اور اعزازی سیکرٹری ونگ کمانڈر صوفی نے اپنی خدمات پیش کیں۔ اسی سال پاکستان فٹ بال کی ٹیم نے پہلا غیر ملکی دورہ ایران کا کیا، پھر عراق گئی۔ 1954ء میں پاکستان نے منیلا میں ہونے والے مقابلوں کی ایشین گیمز میں شرکت کی۔ 1958ء میں ٹوکیو ایشین گیمز میں شریک ہوا۔

قواعد وضوابط

کھیل کا میدان The Field of Play

کھیل کا میدان مستطیل (Rectangle) شکل میں ہوگا۔

میدان پر قدرتی یا مصنوعی گھاس ہوگی۔

کھیلنے کا حقیقی ایریا (Pitch) کی لمبائی کم سے کم 100 گز (91.4 میٹرز) اور زیادہ سے زیادہ 130 گز (110 میٹرز) ہوگی۔

پچ کی کم سے کم چوڑائی 50 گز (45.7 میٹرز) اور زیادہ سے زیادہ 100 گز (91.4 میٹرز) ہوگی۔

پچ کا مرکزی نشان (دائرہ) 10 گز (9.14 میٹرز) کے قطر میں ہوگا۔

میدان کے ہر کونے پر جھنڈیاں Flag Post نصب ہوں گے، درمیانی حصہ میں لگانا ضروری نہیں۔ یہ جھنڈیاں کھیل کے میدان کا حصہ ہوں گی۔ جھنڈے کا ستون 5 فٹ بلند ہوگا۔ اس سے کم بلندی کا ستون کبھی بھی کسی کھلاڑی کا پاؤں لگنے سے گرسکتا ہے۔

مارکنگ کے مقررہ نشانات کے علاوہ دوسرا کوئی نشان لگانے کی اجازت نہیں ہے۔

گیند The Ball

☆ گیند چمڑے کا بنا ہوا ہو یا تنظیمی طور پر کسی منظور شدہ مٹیریل سے تیار کیا گیا ہو۔ کچھ فٹ بال سپیشل مٹیریل سے تیار کئے جاتے ہیں۔

☆ گیند کا محیط 28,27 انچ (66 تا 71 سینٹی میٹر) تک ہو۔

☆ کھیل کے آغاز ہونے پر فٹ بال کا وزن 14 سے 16 اونس (396 تا 453 گرام) ہو۔

☆ کھیل شروع کرنے سے پہلے فٹ بال کا وزن چیک کر لیا جائے۔

☆ فٹ بال میں ہوا کا پریشر 8.5 اور 15.5 پاؤنڈ فی مربع انچ ہو۔

☆ اگر آپ کے پاس ہوا کا دباؤ ماپنے کا آلہ Pressure Guage نہ ہو اور آپ گیند کے پریشر کا اندازہ لگانا چاہتے ہوں تو اپنے دونوں انگوٹھوں سے فٹ بال کو دبائیں۔ اگر فٹ بال کو 1/2 سے 3/4 (ایک انچ کا حصہ) دبا سکیں تو یہ پریشر آپ کے کھیلنے کے لئے موزوں ہے۔ آپ اس فٹ بال سے کھیل سکتے ہیں۔

☆ میچ کے دوران صرف ریفری گیند کو تبدیل کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ کھیل کے دورانیہ میں اگر اس کی ہوا کم معلوم دے تو ریفری کھیل رکوا کر دوسرا بال دے گا اور اسی جگہ سے اسی پوزیشن میں کھیل دوبارہ شروع کرائے گا جہاں سے گیند خراب ہوا تھا۔

کھلاڑیوں کی تعداد

فٹ بال ٹیم میں گیارہ کھلاڑی ہوں گے جن میں ایک گول کیپر ہوگا۔ یعنی دس کھلاڑی ایک گول کیپر، بعض مقابلوں میں ٹیم گول کیپر کے بغیر بھی کھیلتی ہے، لیکن یہ تربیتی کورس کے دوران اجازت ہے جہاں گول کیپر کو فٹ بال کے ہر حصے میں کھیل کی تربیت دینا مقصود ہو۔ امریکی ممالک میں ایسا ممکن ہے، برطانوی یا یورپی ممالک میں نہیں۔

متبادل کھلاڑی استعمال کئے جاسکتے ہیں لیکن اس کے لئے ٹورنامنٹس کی انتظامیہ سے کھیل سے قبل اجازت لینی ضروری ہے۔ ایک میچ میں دو کھلاڑیوں سے زیادہ متبادل کھلاڑی نہیں رکھے جاسکتے۔ بعض اوقات انٹرنیشنل مقابلوں میں پانچ کھلاڑی تک تبدیل کئے جاتے ہیں۔ تاہم دو کھلاڑیوں سے زیادہ متبادل نہیں رکھے جاتے۔

اگر آپ متبادل کھلاڑی ہیں تو آپ اسی صورت میں کھیل میں شامل ہوسکتے ہیں اگر:

جب ریفری آپ کو کھیل میں آنے کی اجازت دے۔

وہ کھلاڑی جس کی جگہ آپ جارہے ہیں وہ کھیل کے میدان سے باہر آجائے۔

جب ریفری نے اس مقصد کے لئے یا کسی اور بنا پر کھیل روکا ہوا ہو۔

جب نصف کھیل پورا ہو چکا ہو۔

اگر آپ وہ کھلاڑی ہیں کہ آپ کا متبادل لایا جانے والا ہو تو آپ کسی بھی پوائنٹ پر کھیل کے میدان سے باہر آسکتے ہیں لیکن ریفری کی اجازت پھر بھی ضروری ہے۔ اس صورت میں آپ کا متبادل نصف کھیل کے ختم ہونے سے پہلے بھی ریفری کو اطلاع دے کر میدان میں آسکتا ہے۔

کھلاڑی کا سامان

Player's Equipment

کھلاڑیوں کو ایسی کوئی چیز پہننے کی اجازت نہیں ہے جس سے دوسرے کھلاڑیوں کو چوٹ یا ضرب لگنے کا خطرہ ہو۔ ان اشیاء میں انگوٹھیاں، تمغے جو چین کی صورت میں گردن کے گرد پہنے ہوں۔ ارجنٹائن میں ہونے والے ورلڈ کپ فائنل کے مقابلے کے دوران 1978ء میں ارجنٹائن کی ٹیم نے ہالینڈ کے ایک کھلاڑی کو جس نے اپنی کلائی پر حفاظتی پلاستر باندھا ہوا تھا، کو اتارنے کی اپیل کی اور مقابلہ دو منٹ رک گیا تھا۔

کھیل کے میدان میں اگر ریفری آپ کے گلے یا بازو پر باندھی ہوئی کوئی چیز دیکھے جو دوسری ٹیم کے کسی کھلاڑی کے لئے خطرناک ثابت ہو تو وہ اسے میدان سے باہر جانے کو کہہ دے گا اور اسے اتار کر واپس دوبارہ کھیل میں شامل ہوسکے گا۔ یہ آپ کے بوٹ کا غلط چھلی دار کیل (Stud) بھی ہوسکتا ہے۔ جسے آپ اسی وقت نکال دیں یہ آپ کے اور کھیل کے لئے بھی نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

جب آپ جوتے خریدیں تو جوتے کی مقررہ ڈرائنگ کے مطابق ہوں۔ زیر استعمال جوتے کی اگر مرمت درکار ہو تو مقابلے میں شرکت سے پہلے اسے اچھی طرح چیک کرلیں۔ جوتے کی سٹڈ میں نقص حادثہ کا باعث ہوسکتا ہے۔

ریفری کا یونیفارم عام کھلاڑی اور گول کیپر سے مختلف ہوتا ہے کہ انہیں کھیل کے دوران آسانی سے پہچانا جاسکے۔ پنلٹی ایریا میں بھی یونیفارم شناخت میں مدد دیتی ہے۔

ریفری The Referee

کھیل شروع ہونے سے پہلے بھی ریفری سب امور کا انچارج ہوتا ہے۔

وہ پہلے میدان میں آکر نیٹس Nets گول اور جھنڈیوں کے علاوہ لائنوں کو اچھی طرح چیک کرے کہ سارے امور درست ہیں یا نہیں۔

کھیل شروع ہونے سے پہلے اگر کوئی خلاف ضابطہ کوئی کام کرے یا غیر شائستہ گفتگو، ریفری یا کسی دوسرے کھلاڑی سے کرے تو ریفری اسے کھیل کے میدان سے نکال دینے کا مجاز ہے۔

ریفری کسی مرحلہ پر خلاف ضابطہ عمل ہونے سے کوئی ایکشن نہیں لیتا۔ اس کھلاڑی کے بارے میں ریفری کے اچھے تاثرات ہوتے ہیں جو اسے یہ سوچنے پر مجبور کردیتے ہیں کہ کھیل میں اس کے آگے بڑھنے کے روشن امکانات ہیں اور وہ گول کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ ریفری کی اس طائرانہ سوچ کو "Playing the Advantage" کا نام دیا جاتا ہے۔

ریفری وقت کا ریکارڈ رکھتا ہے۔ دوران کھیل کسی حادثہ یا کسی کھلاڑی کو خلاف ضابطہ کارروائی پر عمل کراتے وقت جو وقت صرف ہوا ہو وہ اسے ضائع نہیں ہونے دیتا بالکل پورا وقت ہونے پر ضائع شدہ وقت کھیل میں شامل کرکے کھیل کا دورانیہ بڑھا دیتا ہے۔

موسم کی خرابی یا تماشائیوں کی ہلڑ بازی یا کسی ایسے ہنگامہ کی صورت میں ریفری کھیل کو رکوا سکتا ہے یا چند ناگزیر حالات کی بناء پر کھیل منسوخ بھی کرا سکتا ہے۔

ریفری کی اجازت کے بغیر کھلاڑی یا لائنز مین کے علاوہ دوسرے کوئی افراد گراؤنڈ میں داخل نہیں ہوسکتے۔ زیر تربیت کھلاڑی یا تربیت دینے والا Trainer بھی ریفری کی اجازت کے بغیر کھیل کے میدان میں داخل نہیں ہوسکتا۔

اگر کوئی کھلاڑی دوران کھیل کسی وجہ سے شدید زخمی ہو جائے یا زیادہ چوٹ لگ جائے تو کھلاڑی کو دیکھتے ہی ریفری فوری طور پر کھیل بند کروا دے گا اور گیند کو اسی حالت میں رہنے دے گا۔ اگر آپ کو معمولی چوٹ آئی ہو تو ریفری آپ کو گراؤنڈ سے باہر جانے کی

اجازت دے گا۔

ریفری کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔کوئی گیم دوبارہ کبھی نہیں کھیلی گئی، چاہے ریفری کے فیصلے کو غلط ہی تصور کیوں نہ کیا گیا ہو۔

ریفری کے فیصلے پر کبھی دلائل نہ دیں نہ ہی کوئی سوال اٹھائیں۔اگر آپ اس سے بحث کریں گے تو وہ اپنا فیصلہ نہیں بدلے گا۔آپ کے اس طرزعمل پر وہ آپ کو وارننگ دے سکنے کا مجاز ہوتا ہے۔اگر آپ ریفری کے فیصلے کو تسلیم کریں تو وہ ہر حالت میں آپ کی عزت بھی کرے گا۔خواہ آپ کی سوچ کے مطابق ریفری کا فیصلہ غلط ہی کیوں نہ ہو۔کھیل کے دوران کھلاڑی ریفری سے زیادہ غلطیاں کرتے ہیں۔

آپ اس نقطہ نظر کو یاد رکھنے کی کوشش کریں کہ ریفری کا فیصلہ ہونے والے خلاف ضابطہ عمل کو دیکھنے کے بعد ہوتا ہے۔خواہ آپ اس کے فیصلہ سے مطمئن نہ بھی ہوں کیونکہ معاملہ کو آپ اپنے انداز نظر سے دیکھتے ہیں۔ریفری کو فیصلہ جلد ہی دینا ہوتا ہے۔اسے کرکٹ کے کھیل کی طرح آہستہ ایکشن میں Replay کرانے کی سہولت میسر نہیں ہوتی جسے وہ ٹیلیویژن پر دکھا سکے۔دوران کھیل ریفری نے جس عمل کو خلاف ضابطہ قرار دیا ہو اسے تسلیم کرنا پڑے گا۔فٹ بال بھی ہاکی کی طرح تیز کھیل ہے۔بعض باریکیاں چیلنج نہیں کی جاسکتیں انہیں ریفری جس زاویے سے دیکھ کر فیصلہ دے، قبول کرنا ہوگا۔

کھلاڑی کو کشادہ ذہن اور فراخ دل ہونا چاہئے، بعض اوقات ایسا کرنا مشکل ہو جاتا ہے ان جذبات میں جب آپ کی ٹیم کو ریفری ضابطہ کے خلاف کسی عمل میں سزا کے طور پر پنلٹی کارنر سے گزارے۔شکست میں بھی اچھے کھلاڑی ہونے کا ثبوت دیں اور ریفری اس کی اچھی کارکردگی پر شکریہ ادا کریں۔ٹیلیویژن پر کھیل ختم ہونے پر آپ نے دیکھا ہوگا کہ دونوں ٹیموں کے کھلاڑی ریفری سے ہاتھ ملاتے ہیں۔کھیل میں ریفری کے غیر جانبدار رہونے کا عمل ہے۔

لائنزمین Lines Men

کھیل کو کنٹرول کرنے کے لئے ریفری کی مدد کے لئے دو لائنزمین کی تقرری عمل میں لائی جاتی ہے۔

آپ ہمیشہ یاد رکھیں کہ لائنزمین کوئی فیصلہ نہیں دیتے۔لائنزمین کھیل میں کسی ضابطہ کی خلاف ورزی ہونے پر ریفری کو اشارہ دیتے ہیں (Indicate) کرتے ہیں۔اس مرحلہ پر ریفری فیصلہ کرے گا کہ کھیل کو روکا جائے یا نہیں۔اسی دوران اکثر کئی گول سکور ہو جاتے ہیں۔جب لائنزمین جھنڈی اٹھائے کھڑے ہوتے ہیں اور کھلاڑی کھیل روک لیتے ہیں۔کھلاڑی اپنا کھیل جاری رکھیں اور جب تک ریفری اپنی سیٹی Whistle نہ بجائے۔

کھیل کا دورانیہ
Duration of the Game

کھیل کا دورانیہ 90 منٹ کا ہوتا ہے، جو 45,45 منٹ کے دو وقفوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

دونوں ٹیمیں پہلے ہاف کے بعد اپنی سائیڈز تبدیل کر لیتی ہیں۔

سکول یا کالج کے جونیئر کھلاڑی 45 منٹ سے کم مدت کا وقفہ رکھتے ہیں۔یہ تربیتی کورس کے عمل کا حصہ ہوتا ہے۔

کھیل کے دوران اگر کوئی کھلاڑی زخمی ہو جائے یا کسی اور وجہ سے کھیل روکنا پڑے تو کھیل کے مقررہ وقت پورا ہونے کے بعد ضائع شدہ وقت کھیل میں شامل کرلیا جاتا ہے تاکہ کھیل کا ایک دورانیہ 45 منٹ سے کم نہ ہو۔

اگر کسی ہاف کے آخر میں پنلٹی کک دی جانی مقصود ہو تو کک لگانے کے لئے مزید تھوڑا وقت بڑھایا جاسکتا ہے۔

ہاف ٹائم کے بعد 5 فٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ریفری کی اجازت سے یہ وقفہ بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

ہاف ٹائم کا وقفہ ہر کھلاڑی کا حق ہے۔

کھیل کا آغاز
The Start of Play

کھیل شروع کرنے سے پہلے ٹاس Toss کیا جاتا ہے۔ٹاس جیتنے والی ٹیم کا کپتان اپنی مرضی کی سائیڈ منتخب کرتا ہے۔

اب دونوں ٹیمیں اپنے اپنے ہاف میں کھڑی ہو جاتی ہیں۔

دونوں ٹیموں کے کپتان گراؤنڈ کے مرکز میں ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

ریفری کی سیٹی بجنے پر کھیل شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے کھیل شروع کرنے کا سگنل کہا جاتا ہے۔

کھیل اس وقت شروع ہوتا ہے جب ٹاس جیتنے والی ٹیم کی طرف سے مخالف ٹیم کے ہاف میں گیند پہنچ جائے۔کھیل کی پہلی کک Kick ٹاس جیتنے والی ٹیم کی طرف سے لگے گی اور اس کک کی لمبائی کم از کم 27 یا 28 انچ ہونی چاہئے۔

کک لگانے والا کھلاڑی فٹ بال کو دوبارہ اس وقت تک ہٹ نہیں کرسکتا جب تک کہ اسے دوسرا کھلاڑی نہ کھیل لے۔لیکن کک لگانے والے کھلاڑی کی ٹیم کا کھلاڑی اسے کک کرسکتا ہے۔

پہلی کک لگانے سے گول تسلیم نہیں کیا جائے گا یعنی پہلی کک کو براہ راست گول میں نہیں ڈالا جاسکتا جب تک دوسرا کھلاڑی اسے چھو نہ لے یعنی دوسرے کھلاڑی کی کک لگنی ضروری ہے۔

بعض اوقات ریفری کے لئے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ کھیل کو فوری طور پر روک دے چاہے گیند کھیل میں ہو اور کوئی فاؤل بھی نہ ہوا ہو یہ اس صورت میں ہوتا ہے اگر:

کوئی کھلاڑی زخمی ہو جائے اور اسے طبی امداد کی ضرورت ہو۔ایسی صورت میں ریفری کھیل کو دوبارہ شروع کرائے گا اور دونوں ٹیموں کے برابر تعداد کے کھلاڑیوں کے درمیان گیند کو اچھال دے گا۔عموماً دونوں ٹیموں کا ایک ایک کھلاڑی ہوتا ہے۔اس پوزیشن میں جب گیند زمین کو چھو لے گا تو کھیل شروع تسلیم کیا جائے گا۔گیند جب تک گراؤنڈ کو چھو نہ لے کھلاڑی اسے کھیل میں نہیں لا سکتے۔

اگر آپ ایک ایسا میچ کھیل رہے ہیں جہاں ایکسٹرا ٹائم ضروری ہے تو کھیل شروع کرنے سے پہلے دونوں ٹیموں کے کپتان دوبارہ سکہ اچھال کر ٹاس کریں گے کہ کھیل کے میدان کی کون سی سائیڈ منتخب کرنا چاہتے ہیں۔

گیند کھیل میں اور کھیل سے باہر

گیند جب گول لائن کو کراس کرلے یا Touch Line سے باہر آجائے تو اسے کھیل کی حدود سے باہر سمجھا جائے گا۔گیند فضا میں ہو یا گراؤنڈ میں اسے کھیلنا خلاف ضابطہ ہے۔جو گیند لائن کے ساتھ دوڑتا رہے اسے کھیل میں شمار کیا جائے گا۔

جب ریفری کسی وجہ سے کھیل کو روک دے تو بھی گیند سے کھیلنا خلاف قانون ہوگا۔

اگر گیند گول پوسٹ کو لگ جائے یا کونے کی جھنڈیوں سے ٹکرا جائے، ریفری یا لائنزمین سے چھو جائے (اگر وہ کھیل کے میدان میں موجود ہوں) تو بھی گیند کھیل میں شمار ہوگا۔

بعض اوقات کھلاڑی ریفری سے اپیل کریں گے کہ گیند کھیل کی حدود سے باہر ہے تو جب تک ریفری کھیل کو فوری طور پر نہ روکے تو یہی سمجھا جائے کہ گیند کھیل میں ہے۔ایسی پوزیشن میں جب مخالف فیصلہ کے لئے اپیل کرتے ہیں اور کھڑے رہتے ہیں مگر گول ہو جاتا ہے۔اس لئے بہتر ہے کہ ریفری کے ایکشن کے بغیر کھیل کو کھلاڑی خود نہ روکیں۔

اگر ریفری کھلاڑی کی اپیل کو سنے اور کوئی فیصلہ نہ دے تو وہ بلند آواز سے پکارے گا ''کھیل جاری رکھو Play on'' لیکن جب تک ریفری کی سیٹی نہ بجے اس وقت تک کھیل جاری رکھیں۔

سکور کرنے کا طریقہ
Method of Scoring

گیند فضا میں ہو یا گراؤنڈ میں اگر سارا گیند کراس بار کے نیچے سے گول پوسٹ میں داخل ہو جائے اور اسے اٹھایا نہ گیا ہو، پھینکا نہ گیا ہو یا چھوا نہ گیا ہو تو اسے گول سمجھا جائے گا۔

اگر گیند گول پوسٹ یا کراس بار سے ٹکرا کر واپس آجائے تو اسے گول قرار نہیں دیا جائے گا۔

اگر گول کیپر اپنے پنلٹی ایریا میں کھڑا ہو کر مخالف ٹیم کے گول میں لمبی ہٹ لگا دے تو گول کرنے کی اجازت ہوگی کیونکہ گول کیپر اپنے پنلٹی ایریا میں اپنے ہاتھوں کو استعمال کرسکتا ہے۔

آف سائیڈ Off Side

کھلاڑی کو آف سائیڈ قرار دیا جائے گا جب وہ گیند کے مقابلے میں مخالف ٹیم کی گول لائن کے زیادہ قریب ہو اور بال کو اس کے ساتھی کھلاڑی نے کھیل لیا ہو۔تاہم:

کھلاڑی کو آف سائیڈ قرار نہیں دیا جاسکتا اگر وہ فیلڈ کے اپنے ہاف میں ہو۔

کھلاڑی کو آف سائیڈ قرار نہیں دیا جاسکتا اگر مخالف ٹیم کے دو یا زیادہ کھلاڑی اس جگہ موجود ہوں جہاں وہ کھڑا ہے۔

کھلاڑی کو آف سائیڈ قرار نہیں دیا جاسکتا اگر کسی کھلاڑی نے بال کو گول کک، کارنر کک یا تھرو ان یا ڈراپ بال کے نتیجے میں حاصل کیا ہو۔بال کو ریفری ڈراپ کرتا ہے۔

آف سائیڈ اس وقت قرار دیا جاتا ہے جب بال کو حملہ آور کھلاڑی کھیلے۔ جب کھلاڑی بال کو ریسیو کرے تو وہ آف سائیڈ قرار دیا جائے گا۔ جب گیند اس پر کھیلا جائے تو وہ آن سائیڈ On Side قرار دیا جائے گا۔

بعض اوقات کھلاڑی آف سائیڈ پوزیشن میں ہوتا ہے لیکن وہ کھیل سے دور کھڑا ہوتا ہے کہ ریفری یہ فیصلہ کرے کہ وہ کھیل میں مداخلت نہیں کر رہا۔تو ایسی پوزیشن میں ریفری آف سائیڈ کا فیصلہ نہیں دے گا۔

آپ اپنے آپ کو آن سائیڈ (On Side) میں شمار نہیں کر سکتے اگر آپ آف سائیڈ پوزیشن میں ہوں۔

آپ کو آف سائیڈ تصور کیا جائے گا اگر ریفری یہ سوچے کہ آپ کھیل میں مداخلت کر رہے ہیں اور اس پوزیشن میں آپ نے کوئی فائدہ اٹھایا ہے۔

فاؤلز اور ناشائستہ حرکات
Fouls and Misconduct

اگر کوئی کھلاڑی جان بوجھ کر مندرجہ ذیل 9 میں سے کوئی خلاف ورزی کرے تو ریفری مخالف ٹیم کو ڈائریکٹ فری کک لگانے کا فائدہ دے گا جہاں سے خلاف ورزی کی گئی ہو۔

مخالف کھلاڑی پر تشدد آمیز اور خطرناک طریقے سے الزام لگانا۔

مخالف کھلاڑی پر پیچھے سے حملہ کرنا۔

مخالف کھلاڑی کو پکڑ کر روکنا۔

مخالف کھلاڑی پر جمپ لگا کر گیند کو غیر قانونی طریقے سے چھیننے کی کوشش کرنا۔

مخالف کھلاڑی کو ٹھوکر لگانا (Trips) کرنا۔

مخالف کھلاڑی کو روکنے اور دھکا دینے کی کوشش کرنا۔

مخالف کھلاڑی کو کک لگا کر گرانے کی کوشش کرنا۔

ریفری سے غیر اخلاقی رویے کا اظہار کرنا۔

مخالف کھلاڑی سے فحش کلامی کرنا۔

فری ککس Free Kicks

دو طرح کی فری ککس ہوتی ہیں: (یہ رولز کی خلاف ورزی پر دی جاتی ہیں)

ڈائریکٹ فری کک۔

ان ڈائریکٹ فری کک۔

ڈائریکٹ فری کک ایسی کک ہے جس سے گول سکور کیا جاسکتا ہے۔ یہ حملہ آور ٹیم کے جارحانہ کھیل کے نتیجہ میں لگائی جاتی ہے۔ ان ڈائریکٹ فری کک ایسی کک ہے جس کے لگانے سے گول سکور نہیں کیا جاسکتا۔ اس میں کھلاڑی اپنے ساتھی کو قانون کی حدود میں رہ کر صرف پاس ہی دے سکتا ہے۔ پاس وصول کرنے والا کھلاڑی گول کرسکتا ہے۔

اگر دفاعی کھلاڑی اپنے پنلٹی ایریا سے کسی قسم کی فری کک لگائے تو مخالف کھلاڑی گیند سے کم از کم 10 گز کے فاصلے پر کھڑے ہوں۔

گول کیپر فری کک سے لگائے ہوئے بال کو اپنے ہاتھوں سے نہیں پکڑ سکتا جو پنلٹی ایریا کی اندرونی جانب سے لگائی گئی ہو۔ گیند پنلٹی ایریا کے باہر سے داخل ہو۔

تمام فری ککس میں تمام مخالف کھلاڑی گیند سے 10 گز کے فاصلے پر کھڑے رہیں جب تک گیند کھیل میں نہیں آتا۔

اگر پنلٹی ایریا میں ان ڈائریکٹ فری کک حملہ آور ٹیم کو دے دی جائے اور دفاعی کھلاڑیوں کے لئے یہ ممکن نہ ہو کہ وہ دس گز کے فاصلے پر دوبارہ آجائیں، تو پھر دفاعی کھلاڑیوں کو گول لائن پر اپنی پوزیشن سنبھالنے کی اجازت ہوگی۔

کھلاڑی کک لگانے کے بعد دوسری بار اس وقت تک کک نہیں لگا سکتا جب تک بال کو دوسرا کھلاڑی خواہ مخالف ہی کیوں نہ ہو کک نہ لگائے۔ اگر اس ضابطے کی خلاف ورزی کی گئی تو ان ڈائریکٹ کک لگائی جائے گی۔

پنلٹی ککس Penalty Kicks

گیند کک ہونے سے پہلے گول کیپر، گول لائن پر کھڑا رہے، دونوں گول پوسٹ کے درمیان اور اپنے پاؤں کو حرکت نہ دے، جب تک آپ کا کھلاڑی پنلٹی کک نہ لگا سکے۔ اس کک کا دفاع صرف گول کیپر ہی کرسکتا ہے۔ باقی کھلاڑی اس گیند کو روک نہیں سکتے۔

اگر دفاعی ٹیم کوئی غلطی کردے تو کک دوبارہ لگائی جائے گی۔ اگر حملہ آور ٹیم کا کوئی کھلاڑی غلطی کردے اور گول ہوجائے تو اس گول کو تسلیم نہیں کیا جائے گا اور کک دوبارہ لگائی جائے گی۔

جب حملہ آور ٹیم کا کھلاڑی کک لگائے تو گول کیپر کو یہ معلوم نہ ہو کہ کک کس سمت سے لگائی جانے والی ہے۔ اچانک موقعہ کی مناسبت سے کک لگائی جائے تاکہ گول ہوجائے۔

تھروان Throw In

جس ٹیم کے کھلاڑی نے آخری بار گیند کو چھوا ہو اس کی مخالف ٹیم کا کھلاڑی اپنے دونوں ہاتھوں سے تھرو کرے گا۔

تھرو کرتے وقت کھلاڑی کا چہرہ گراؤنڈ کی جانب ہوگا اور وہ دونوں ہاتھوں کو سر کے پیچھے لے جاکر اوپر سے بال پھینکے گا۔ جمپ لگا کر تھرو نہیں کی جاسکتی۔ آپ کے پاؤں ہر حالت میں گراؤنڈ کو چھوتے رہنے چاہئیں۔ تھروان سے ڈائریکٹ گول نہیں ہوسکتا۔

گول کک Goal Kick

جب بال گول لائن سے گزر جائے لیکن گول میں نہ ہو اور حملہ آور ٹیم کے کھلاڑی نے کھیل لیا ہو تو گول کک دی جاتی ہے۔

گول کک سے پہلے بال پنلٹی ایریا سے باہر نکل چکا ہو۔

کک سے گول کیپر بال کو اپنے ہاتھوں سے نہیں پکڑ سکتا۔ اگر بال پنلٹی ایریا سے باہر نہ جائے تو کک دوبارہ لگائی جائے گی۔

کک لگانے والا کھلاڑی گیند کو اس وقت تک دوبارہ نہیں کھیل سکتا جب تک دوسرا کھلاڑی اسے نہ کھیل لے۔

گول کک سے ڈائریکٹ گول سکور نہیں کیا جاسکتا۔

گول کک لگانے والے کھلاڑی کے مخالف اس وقت تک پنلٹی ایریا سے باہر رہیں گے جب تک گیند کھیل میں نہیں آتا۔

کارنر کک Corner Kick

جب بال گول لائن کو عبور کرلے لیکن گول میں نہ جائے اور آخر میں کھیلا گیا ہو یا دفاعی کھلاڑی نے اسے چھولیا ہو تو پھر کارنر کک دی جاتی ہے۔

یہ کک کوارٹر سرکل سے لی جائے گی۔ جھنڈیوں کے ستون (Flag Post) کو نہ ہٹایا جائے جس سے کک لگانے میں آسانی ہو کارنر کک سے آپ ڈائریکٹ گول کرسکتے ہیں۔

تمام مخالف کھلاڑی گیند سے 10 گز کے فاصلے پر رہیں جب تک کھیل شروع نہ ہو۔

کک لگانے والا کھلاڑی گیند کو دوبارہ اس وقت تک ہٹ نہیں کرسکتا جب تک دوسرا کوئی کھلاڑی اسے نہ کھیلے۔

بڑا سایہ دار درخت

بھارت کے شہر کولکتہ (کلکتہ) میں ایک ایسا درخت موجود ہے جس کے نیچے 7 ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی 250 بڑی اور 3000 چھوٹی شاخیں ہیں۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا سایہ دار درخت ہے۔

مجلس انصار اللہ جرمنی کا 27واں سالانہ اجتماع

مورخہ 8 تا 10 جون 2007ء مجلس انصاراللہ جرمنی کا ستائیسواں سالانہ اجتماع ''ڈی برگ'' شہر میں اپنی شاندار روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس شہر میں یہ اجتماع دوسری مرتبہ منعقد ہوا۔ اس مرتبہ بھی شہر نے خوش دلی سے اجتماع کی ضروریات پوری کیں اور اپنے سکول کمپلیکس کی عمارات وکھیل کے میدان مجلس کے حوالے کردیئے۔

اجتماع کے پہلے دن دوپہر ایک بجکر پندرہ منٹ پر تقریب پرچم کشائی ہوئی جس کے بعد خطبہ جمعہ ونماز کے ساتھ اجتماع کا آغاز ہوا۔ تمام حاضرین نے صفوں میں بیٹھے بیٹھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا جو اسی وقت لندن سے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر ہورہا تھا۔ کھانے کے وقفہ کے بعد افتتاحی اجلاس میں تلاوت قرآن کریم، عہد ونظم کے بعد اپنے افتتاحی خطاب میں مکرم صدر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں حضور انور نے پنجوقتہ نمازوں کی پابندی پر زور دیا۔ جس کے بعد علمی اور ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ علمی مقابلہ جات میں مقابلہ حفظ قرآن، ترجمۃ القرآن، نظم تقریر اور ورزشی مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا اور والی بال شامل تھے۔

مورخہ 9 جون کو ورزشی مقابلہ جات، دوڑ، گولہ پھینکنا، رسہ کشی، پیدل چلنا وغیرہ، خوشگوار موسم کی وجہ سے پروگرام کے مطابق وسیع وعریض گراؤنڈ میں جاری رہے۔ اس کے علاوہ تقریر فی البدیہہ، مشاہدہ و معائنہ، پیغام رسانی وغیرہ کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔ مقامی جرمن فٹبال کلب کے ساتھ مجلس انصاراللہ کی نیشنل ٹیم کا فٹبال میچ ہوا جسے کلب نے جیت لیا۔ شہر کی انتظامیہ کے نمائندگان کے علاوہ اس موقعہ پر صوبائی اسمبلی کے ممبر بھی موجود تھے۔ آپ نے اپنے خطاب میں اجتماع کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور ٹیموں میں انعامات تقسیم کئے۔ صدر مجلس انصاراللہ مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔

بعد دوپہر چار ٹیموں کے درمیان مقابلہ بیت بازی ہوا۔ ٹیموں نے معیاری اشعار پڑھے۔ اس کے بعد مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب صدر مجلس انصاراللہ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انصار کو حضور انور کے پیغام کی یاددہانی کروائی۔ اس اجلاس میں مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ نے ''نظام وصیت نظام نو'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے اجتماع سے خطاب کیا۔ آپ نے جرمنی میں بیوت کی تعمیر، ان کو آباد کرنا اور بچوں کی تربیت کے بارے میں تلقین فرمائی۔ نیز نماز باجماعت پر زور دیا۔ آپ نے انصار کو اپنی صحت کے معیار بلند کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ آخر پر سکرین کے ذریعہ وصیت کے موضوع پر ایک فیچر پروگرام دکھایا گیا۔ نیشنل سیکرٹری صاحب وصیت نے موصیان کے ساتھ خدا تعالیٰ کا امتیازی سلوک کے موضوع پر ایمان افروز واقعات سنا کر احباب کے دلوں کو گرما دیا۔ اجتماع کے آخری دن ورزشی مقابلہ جات کا فائنل راؤنڈ ہوا۔ جس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ مکرم امیر صاحب جرمنی نے نمایاں پوزیشن لینے والے احباب میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اجتماع کی رپورٹ مکرم شاہد محمود صاحب سیکرٹری اجتماع نے پڑھی۔ مکرم صدر صاحب نے اجتماع کے کامیاب انعقاد پر اظہار تشکر کے کلمات کہے نیز انصار کو اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین فرمائی جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ دعا کے ساتھ اجتماع کا اختتام ہوا۔ اجتماع کی حاضری تقریباً 2500 رہی جبکہ چار صد کے قریب مہمانان کرام نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بابرکت ثمرات سے تادیر ہمیں نوازتا رہے۔ آمین

(اخبار احمدیہ جرمنی مئی وجون 2007ء)

اطاعت میں نشاط

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ساری ترقی اور برکات اپنے افسروں کی اطاعت میں ہیں میں جانتا ہوں کہ طبائع میں اختلاف ہوتا ہے اور یہ قدرتی امر ہے اعلیٰ سے اعلیٰ محبت کے تعلقات میں بھی رنج پیدا ہوجاتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا باوجود اس محبت کے جوان کو آنحضرت ﷺ سے تھی ایک دفعہ آپ سے ناراض ہوگئیں لیکن وہ ایسی ناراضگی نہ تھی کہ اس سے نافرمانی پیدا ہوتی بلکہ ان کے اخلاص واطاعت میں زیادتی ہی ہوتی رہی اس لئے اگر اختلاف بھی ہو تو بھی یہ نہیں ہونا چاہئے کہ ان کی نافرمانی کی جاوے بلکہ محبت کے ساتھ اس کام کو کرنا چاہئے جو وہ سپرد کریں کیونکہ یہ کام خدا کا کام ہے نہ کسی انسان کا۔

دوسری بات یہ ہے کہ اطاعت کامل نہیں ہوتی۔ جب تک اس میں نشاط نہ ہو۔ خدا تعالیٰ نے مومنین کی صفات میں یہ فرمایا ہے...... یعنی آنحضرت ﷺ کے فیصلہ پر وہ راضی ہوتے ہیں اور اس فیصلہ پر ان کے قلب میں کوئی تنگی نہیں پیدا ہوتی بلکہ وہ خوشی اور نشاط کے ساتھ اسے تسلیم کرتے ہیں یہ اصول بتا دیا ہے کہ ...... اپنی زندگی میں اپنے افسروں کی اطاعت کس طرح کرنی چاہئے کہ اس اطاعت میں نشاط ہو۔

(انوار العلوم جلد نمبر 8 صفحہ 563)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71777 میں بشارت احمد

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71778 میں عتیق احمد

ولد رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عتیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71779 میں رضیہ سلطانہ

بنت رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71780 میں غلام محمد

ولد غلام رسول قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع نورنگر مالیتی-/100000 روپے اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ-/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام محمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71781 میں محمد افضل

ولد عنایت خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع اسماعیل آباد-/320000 روپے (2) مکان واقع اسماعیل آباد کا 1/3 حصہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ-/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد افضل گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71782 میں سمیرا انجم

زوجہ جاوید احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً-/150000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا انجم۔گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد کھوکھر ولد چوہدری محمد رشید کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 71783 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری امان اللہ گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/30000 روپے (2) مکان میں حصہ-/400000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطا محمد۔گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 71784 میں چوہدری امان اللہ

ولد چوہدری عبدالحق قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع گوندل فارم 24 ایکڑ 17 گھنٹے مالیتی اندازاً-/6000000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/800000 روپے (3) دوکان واقع کوٹری شہر کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً-/800000 روپے (4) زرعی اراضی سوا ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی مالیتی اندازاً-/400000 روپے (5) حصہ احاطہ واقع چک نمبر 99 شمالی مالیتی اندازاً-/50000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/175000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ چوہدری امان اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب وصیت نمبر 48686 ۔گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد چوہدری محمد رشید

مسل نمبر 71785 میں جاوید احمد گوندل

ولد چوہدری امان اللہ گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 17 گھنٹے ۔ 11 ایکڑ واقع گوندل فارم اندازاً-/2800000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی-/25000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمینداری مبلغ-/65000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید احمد گوندل۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد کھوکھر ولد چوہدری محمد رشید کھوکھر

مسل نمبر 71786 میں جہانزیب احمد

ولد شفیع نعیم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس-/5000000 روپے (2) فارم ہاؤس برقبہ 4 کنال واقع بیدیاں روڈ لاہور۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔جہانزیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ

مسل نمبر 71787 میں عارفہ صنوبر

بنت محمد نذیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاچھو پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عارفہ صنوبر۔گواہ شد نمبر 1 مطلوب احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر والد موصیہ

مسل نمبر 71788 میں زبیر ساجد

ولد غلام حسین ساجد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2005ء ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/31200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ زبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ولد عبد الجبار

مسل نمبر 71789 میں سید حماد احمد

ولد سید عبد الشکور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید حماد احمد۔گواہ شد نمبر 1 یحیٰی عماد وصیت نمبر 38923۔گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ملک وصیت نمبر 42611

مسل نمبر 71790 میں سید سعد احمد

ولد سید عبد الشکور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سید سعد احمد۔گواہ شد نمبر 1 سردار افتخار الغنی وصیت نمبر 48895۔گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ملک وصیت نمبر 42611

مسل نمبر 71791 میں صائمہ وسیم

بنت وسیم احمد طاہر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صائمہ وسیم ۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد طاہر والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد عبد اللطیف

مسل نمبر 71792 میں محمد عمران رائے

ولد رائے اللہ بخش قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمران رائے۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد اللہ یار ۔گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد سکندر حیات

مسل نمبر 71793 میں ملک نصیر احمد

ولد ملک منیر احمد (مرحوم) قوم ملک کھوکھر پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4480 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 2 ملک طاہر عثمان احمد ولد ملک منیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 71794 میں سیدہ راشدہ فرحت

زوجہ سید خلیل احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/48000 روپے(2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سیدہ راشدہ فرحت ۔گواہ شد نمبر 1 سید خلیل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خالد

مسل نمبر 71795 میں تقیہ بیگم

بنت چوہدری محمود احمد قوم باٹھ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔تقیہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار احمد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 71796 میں شمیم نور

زوجہ محمد حسین غضنفر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) فکس ڈپازٹ -/200000 روپے(3) پلاٹ 11 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1100000 روپے(4) طلائی زیور 48-480 گرام مالیتی

55198/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3171 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور از فکس ڈپازٹ مبلغ -/1840 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمیم نور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر خاوند موصیہ وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم احمد ولد میاں نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 71797 میں عذرا فرحت

بنت محمد حسین غضنفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300+100 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر والد موصیہ وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم احمد ولد میاں نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 71798 میں فرحت العین احمد

زوجہ سید جلید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/1100000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت منافع سیونگ سرٹیفکیٹس مبلغ -/77000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت العین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید جلید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف اسحاق ولد محرم دین

مسل نمبر 71799 میں اعجاز احمد ورک

ولد چوہدری شاہ محمد (مرحوم) قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 29/1 ایکڑ بیدا دپور ورکاں شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/10150000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) مشترکہ مکان واقع بیدا دپور ورکاں کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ

مسل نمبر 71800 میں خالدہ پروین

زوجہ اعجاز احمد ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 71801 میں زنیرہ زناش

بنت محمد کریم ظفر قوم ہاشمی قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد طلائی انگوٹھی مالیتی -/2350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زنیرہ زناش۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم ظفر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر نعیم

مسل نمبر 71802 میں نذیر احمد اٹھوال

ولد دین محمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ ......عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع رحمان کالونی ربوہ رقبہ پونے نو مرلے مالیت -/3000000 (2) نقدی جمع شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 2 سید احمد اٹھوال

مسل نمبر 71803 میں نذیراں بیگم

زوجہ چوہدری نذیر احمد اٹھوال قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولے 2 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیراں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحبیب ذاکر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد اٹھوال

مسل نمبر 71804 میں مقصود احمد

ولد چوہدری محمد اسحاق قوم اعوان پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 71805 میں مبشر احمد

ولد مقصود احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 71806 میں نائلہ شبیر

بنت مرزا شبیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نائلہ شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ خان

مسل نمبر 71807 میں نسیم اختر

زوجہ ظفر محمود احمد قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 71808 میں نرگس نسیم

بنت ظفر محمود احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نرگس نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد

مسل نمبر 71809 میں عبدالناصر خان

ولد عبدالرزاق خان قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 12 کنال واقع احمد نگر مالیتی -/450000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے (3) مال مویشی مالیتی -/116000 روپے (4) ٹریکٹر بمعہ ٹرالی مالیت -/350000 روپے (5) مکان واقع دارالنصر برقبہ 10 مرلے مالیتی -/750000 روپے (6) نقدی جمع شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالناصر خان گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی

مسل نمبر 71810 میں نمود سحر

بنت عبدالناصر خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/14400 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی

مسل نمبر 71811 میں وسیمہ نسرین

زوجہ عبدالناصر خان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن ساڑھے چار تولے مالیتی -/70000 روپے (3) نقدی جمع شدہ -/25000 روپے (4) سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وسیمہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی

مسل نمبر 71812 میں مبشر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد رضا

مسل نمبر 71813 میں آصفہ خلیل

زوجہ ڈاکٹر خلیل احمد طاہر قوم سلن پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم

مسل نمبر 71814 میں مصباح طاہر

بنت محمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ پیرانوالہ جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین طاہر

مسل نمبر 71815 میں صبا طاہر

بنت محمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ پیرانوالہ جھنگ صدر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد

مسل نمبر 71816 میں محمد جمیل اختر بسراء

ولد محمد اختر قوم جٹ بسراء پیشہ پنشنر (PAF) عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 49 ٹیل سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گریجویٹی -/188000 روپے (2) مکان تعمیر شدہ واقع 49 ٹیل سرگودھا مالیتی -/1000000 روپے (3) دوکان واقع 49 ٹیل سرگودھا مالیتی -/400000 روپے (4) پلاٹ واقع 49 ٹیل سرگودھا مالیتی -/500000 روپے (5) زرعی زمین برقبہ 12 کنال واقع فیض آباد سیالکوٹ مالیتی -/600000 روپے (6) مکان تعمیر شدہ واقع فیض آباد سیالکوٹ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جمیل اختر بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر۔ گواہ شد نمبر 2 احسن جمیل بسراء

مسل نمبر 71817 میں کاشف انجم

ولد جمیل اختر بسراء قوم جٹ سراء پیشہ دوکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 49 ٹیل سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف انجم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن جمیل

مسل نمبر 71818 میں ماریہ جمیل

بنت جمیل اختر بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 49 ٹیل سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر۔ گواہ شد نمبر 2 احسن جمیل

مسل نمبر 71819 میں سرفراز احمد

ولد خدابخش قوم پرھاڑ پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رقبہ 30 کنال 10 مرلے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر

مسل نمبر 71820 میں سلیم اکبر

ولد محمد ریاض قوم بھاگت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر

☆......☆......☆......☆

نماز جنازہ

۞ مکرم چوہدری لطیف احمد جھمٹ صاحب وکیل المال ثالث تحریک جدید ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی اور بہنوئی مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب 18۔اگست کو وفات پاگئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 22۔اگست 2007ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں ادا کی جائے گی۔ موصوف مکرم چوہدری عبدالقدوس صاحب مرحوم سابق مینیجر بشیر آباد اسٹیٹ سندھ کے چھوٹے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

تصحیح

۞ روزنامہ الفضل مورخہ 5 جولائی 2007ء کے صفحہ 6 پر واقفات عارضی کے تاثرات اور ایمان افروز تجربات 2007ء میں درج ذیل واقفات عارضی کے متعلق غلطی سے یہ چھپ گیا ہے کہ وہ کراچی سے تعلق رکھتی ہیں۔ جبکہ ان کا تعلق مجلس بیت النور لاہور سے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

مکرمہ شمائلہ صدف صاحبہ، مکرمہ شکیلہ احسن صاحبہ مکرمہ روبینہ طاہر قاضی صاحبہ، مکرمہ میمونہ رضوان صاحبہ مکرمہ تنزیلہ عاشق صاحبہ، مکرمہ شاہدہ مبارک صاحبہ، مکرمہ تنویر الاسلام صاحبہ، مکرمہ صائمہ شمیم صاحبہ، مکرمہ مسعودہ سمیع صاحبہ، مکرمہ امۃ الحمید فرحت صاحبہ، مکرمہ زینب نفیس صاحبہ، مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن ووقف عارضی)

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔ (صدر عمومی)

پتہ درکار ہے

۞ مکرم شاہد احمد جاوید صاحب ولد مکرم منیر احمد جاوید صاحب قوم جٹ نے مورخہ 25 فروری 2000ء کو کراچی سے وصیت کی تھی ان کا کراچی کا ایڈریس یہ ہے A.2976 گلشن جدید فیز II کراچی۔ اس کے بعد موصی بیرون ملک کینیڈا چلے گئے۔ دفتر کے پاس کینیڈا کا ایڈریس نہیں ہے۔ اور نہ ہی انہوں نے دفتر سے رابطہ کیا۔ اگر کوئی ان کا عزیز رشتہ دار یا کوئی جاننے والا ہو جن کو ان کا ایڈریس، فون نمبر، معلوم ہو یا وہ خود اعلان پڑھیں تو براہ کرم دفتر ہذا کو فوری مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اردو ادیب۔ مُلّا واحدی

دہلی کے قدیم ادیب صحافی جناب ملا واحدی کے بزرگوں نے تو ان کا نام محمد ارتضیٰ رکھا تھا مگر مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب نے اپنے ان چہیتے دوست، مرید اور رفیق کو ملاواحدی کا خطاب دیا اور اس خطاب کو اتنی شہرت حاصل ہوئی کہ اصل نام خطاب کے پردے میں پوشیدہ ہوگیا۔

ملاواحدی 17 مئی 1888ء کو دہلی میں پیدا ہوئے تھے اور وہیں تعلیم پائی۔ ابتداء ہی سے انہیں ادب اور صحافت کا ایسا چسکا لگا کہ پھر وہ مرتے دم تک ان کے ساتھ رہا۔ ان کی عمر پندرہ برس تھی جب انہوں نے ملک کے مؤقر اخبارات اور جرائد میں لکھنے لکھانے کا سلسلہ شروع کیا۔ جن میں ماہنامہ زبان دہلی، ماہنامہ وکیل امرتسر ہفتہ وار وطن لاہور اور روزنامہ پیسہ اخبار لاہور جیسے اخبارات وجرائد شامل تھے۔

جولائی 1909ء میں جب خواجہ حسن نظامی نے حلقہ نظام المشائخ کے مقاصد کی تبلیغ کے لئے رسالہ نظام المشائخ جاری کیا تو ملا واحدی ان کے نائب مدیر کی حیثیت سے ان کا ہاتھ بٹانے لگے۔ 1912ء میں جب خواجہ صاحب نظام المشائخ کی ملکیت سے دستبردار ہو گئے تو واحدی صاحب نے نظام المشائخ کے ساتھ کتابوں کی اشاعت کا کام بھی شروع کر دیا۔ اپنا چھاپہ خانہ کھولا، مصور غم مولانا راشد الخیری اور دوسرے مصنفین سے کتابیں لکھوائیں اور اپنے چھاپہ خانہ میں چھاپ کر اپنے کاروبار کو وسعت دی۔ اسی دوران انہوں نے چند اور رسالے بھی جاری کئے۔ ان رسالوں میں 1912ء میں جاری ہونے والا رسالہ ہفتہ وار درویش، 1913ء میں ہفتہ وار طبیب، 1914ء میں ہفتہ وار خطیب، 1919ء میں ہفتہ وار انقلاب اور 1920ء میں جاری ہونے والا روزنامہ رعیت شامل تھے۔ لیکن ان تمام پرچوں کی عمر بہت کم تھی۔

قیام پاکستان کے بعد ملا واحدی پاکستان چلے آئے اور پھر یہاں سے جنوری 1948ء میں کراچی سے نظام المشائخ کو از سر نو جاری کیا۔ تاہم یہ رسالہ مارشل لاء لگنے کے بعد، مالی حالات بہتر نہ ہونے کے باعث 1960ء میں بند ہوگیا۔

تاہم اس کے بعد بھی ملاواحدی کا تحریر کا شغف جاری رہا اور دلی اور دلی والوں کے بارے میں ان کی تحریریں ملک کے مؤقر اخبارات و جرائد کی زینت بننے لگیں۔

ملاواحدی نے اپنے قیام دہلی کے دوران ''جامہ سب نامہ'' بزم فرید اور الواتحقیق نامی کتابیں ترجمہ کی تھیں۔ پاکستان آنے کے بعد انہوں نے تین جلدوں میں حیات سرور کائنات، میرے زمانے کی دلی، سوانح خواجہ حسن نظامی، حیات اکبر الہ آبادی اور تاثرات نامی کتابیں تحریر کیں۔ ملاواحدی نے 22 راگست 1976ء کو کراچی میں وفات پائی اور یہیں آسودہ خاک ہوئے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بھارت نے ایٹمی تجربہ کیا تو پاکستان بھی اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریگا

وزارت خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ بھارت ایٹمی تجربات کرنے والا ہے اور اگر بھارت نے ایٹمی تجربات کئے تو پاکستان بھی اپنے اوپر یکطرفہ طور پر لگائی گئی پہلے ایٹمی تجربات نہ کرنے کی پابندی ختم کر دے گا۔ واشنگٹن نئی دلی سے یہ اطلاعات آ رہی ہیں کہ بھارت نئے ایٹمی تجربات کرنے والا ہے، اس کیلئے ہم نے تمام فریقوں کو آگاہ کر دیا ہے۔ پاکستان اپنی سلامتی کیلئے درکار کم سے کم قابل اعتماد جوہری ڈیٹرنس ہر قیمت پر برقرار رکھے گا اسی میں جنوبی ایشیا کا امن ہے۔

چینی باشندے اب چاند پر پلاٹ خرید سکتے ہیں

چائنیز میڈیا کا کہنا ہے کہ چینی عوام اب چاند پر جگہ خرید سکتے ہیں۔ چینی باشندوں کی خلائی مشن اور چاند کے سفر میں دلچسپی دیکھتے ہوئے چاند پر زمین کی فروخت کیلئے امریکی کمپنی نے بیجنگ میں اپنا دفتر قائم کیا ہے۔ چاند پر فروخت کی جانے والی جگہ کی قیمت بہت مہنگی نہیں اور لوگوں کو سرٹیفکیٹ بھی جاری کئے جا رہے ہیں۔ امریکی کمپنی لونر ایمبیسی پہلے ہی ہزاروں افراد کو چاند پر جگہ فروخت کر چکی ہے۔

(روزنامہ دن 10-اپریل 2007ء)

انتخابات کے بعد وزارت عظمیٰ کا امیدوار ہوں

گورنر ہاؤس لاہور میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا کہ ملک میں فی الحال ایمرجنسی نہیں لگائی جا رہی ہے اور حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی میں کمی اور معیشت مضبوط ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ میں آئندہ انتخابات کے بعد بھی وزارت عظمیٰ کا امیدوار ہوں انہوں نے کہا کہ اسمبلی تحلیل کرنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا تاہم عام انتخابات عبوری حکومت کروائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بیلٹ باکس کے ذریعے پتہ چل جائے گا کہ کون کتنے پانی میں ہے۔

ہنگو، سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر خودکش حملہ

صوبہ سرحد کے شہر ہنگو میں سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر خودکش حملے میں 4 اہلکار جاں بحق اور 8 زخمی ہو گئے۔ خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس نے پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ خودکش حملہ تحصیل ٹل میں اس وقت ہوا جب حملہ آور نے اپنی کار چوکی سے ٹکرا دی۔ پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل وحید ارشد نے حملے میں فرنٹیئر کور کے تین اہلکاروں کے جاں بحق اور 9 کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔

امید ہے فوج فرد واحد کیلئے مارشل لاء نہیں لگائے گی

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما چودھری نثار علی خان نے جیو نیوز کے پروگرام میں اسلام آباد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف اور شہباز شریف فیصلہ اپنے حق میں آنے پر بھی فوری طور پر واپس نہیں آئیں گے کیونکہ پارٹی کو سیاسی تیاریوں کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پاک فوج قومی فورس ہے اور امید ہے کہ وہ فرد واحد کیلئے مارشل لاء نہیں لگائے گی۔ مارشل لاء کا ممکنہ نفاذ عوام کو کھلی خانہ جنگی کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہوگا۔

افغان فورسز نے کارروائی کر کے مغوی جرمن خاتون کو بازیاب کرا لیا

افغانستان میں تین روز قبل اغواء کی گئی جرمن خاتون کو افغان پولیس نے کارروائی کے بعد بازیاب کر کے چار اغواء کاروں کو گرفتار کر لیا ہے تاہم فوری طور پر اغواء کاروں کی شناخت کے حوالے سے معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں۔ افغان وزارت داخلہ کے ترجمان کے مطابق جرمن خاتون کرسٹینا میریئر کی بازیابی کیلئے کارروائی وزارت داخلہ اور انٹیلی جنس چیف کی نگرانی میں کی گئی۔

جنرل مشرف کے ساتھ ابھی کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کے ساتھ ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا تاہم آئندہ دو ہفتے انتہائی اہم ہیں۔ سمجھوتے یا سمجھوتے کے بغیر دونوں صورتوں میں ستمبر اور دسمبر کے دوران پاکستان جاؤں گی۔ خلیج اخبار کو دیئے گئے خصوصی انٹرویو میں بے نظیر نے کہا کہ وہ وطن واپسی کیلئے پر عزم ہیں۔ بے نظیر نے صدر جنرل پرویز مشرف کے ساتھ ڈیل کرانے میں امریکی کردار سے متعلق اطلاعات کی تردید کی اور کہا کہ امریکہ کا اس حوالے سے کوئی کردار نہیں۔

عبدالرزاق نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

پاکستان کے مایہ ناز آل راؤنڈر عبدالرزاق نے ٹونٹی 20 ورلڈ چیمپئن شپ کیلئے قومی کرکٹ ٹیم سے ڈراپ کئے جانے اور پاکستان کرکٹ بورڈ کے رویے کے خلاف احتجاج کے طور پر انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ عبدالرزاق نے کہا کہ انڈین کرکٹ لیگ کی طرف سے انہیں پیشکش ضرور ہوئی لیکن ان کے اس فیصلہ کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ ابھی اس بارے میں حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ دریں اثناء قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان انضمام الحق، محمد یوسف، عبدالرزاق اور عمران فرحت نے انڈین کرکٹ لیگ کھیلنے کا معاہدہ کر لیا ہے۔ آل راؤنڈر اظہر محمود نے بھی انڈین کرکٹ لیگ کو جوائن کرنے کی تصدیق کر دی ہے۔

سائنسدانوں نے ایچ آئی وی کے خلاف مزاحمت کرنے والی جینز دریافت کر لی

سائنسدانوں نے وہ اہم جینز دریافت کی ہے جو جسم میں ایچ آئی وی/ایڈز انفیکشن کے خلاف مزاحمت کرتی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بعض افراد بیماری کی علامات کے باوجود کس طرح سالوں تک ٹھیک رہتے ہیں۔ اس دریافت سے ایچ آئی وی انفیکشن کو روکنے کیلئے ویکسین بنانے میں مدد ملے گی۔ یہ تحقیق آکسفورڈ کواز ولونتال اور دیگر یونیورسٹیوں کے مشترکہ پراجیکٹ کا نتیجہ ہے۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔
(مینیجر الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 22-اگست

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:48

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ (انگلش میڈیم)
داخلہ جاری ہے۔ (بغیر داخلہ فیس کے)
Nursery *K.G * One
047-6213194-0333-6586520

اے آر سٹیل
ڈیلر:- جی پی، سی آر، ایچ آر
جی آئی شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا:- میاں عباس علی - میاں ریاض احمد
Tel:7672808, 0300-9401543
23- میکلو مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

عمران سرجیکل ہسپتال اینڈ میٹرنیٹی ہوم
شفا دے شفا دے شفاؤں کے مالک
حمیدہ ویلفیئر ٹرسٹ کا افتتاح ہو چکا ہے
سرجیکل سپیشلسٹ ڈاکٹر عمران نصر اللہ
بمقام رحیم ہسپتال گوجر خان
051-3515965-0300-9502657

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211695

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873381-5712119 Fax:5713689

C.P.L 29-FD

لوڈ شیڈنگ کا بہترین متبادل
کنورٹر
300W اور 500W میں دستیاب ہیں
فل آٹومیٹک اور ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ
نیز فریج۔ ڈیپ فریزر اور اے سی کیلئے
سٹیبلائزر بازار سے سستے ریٹ پر دستیاب ہیں۔
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6213765 موبائل: 0301-7977210

Imported Children Garments
Citi Garments
Foot ware, Ladies bags
& New born accessories.
D.2 Chaina Market, Five Brothers Plaza Gardon
College Road Rawalpindi
M.Tahir Mansoor
051-5542028
0321-5374601
0333-5186828

ورلڈ وائیڈ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت
قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کے لئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کمرشل ٹاؤن لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 042-5789565-5789765